سوال

(135) کیا مجدد کے لئے دعویٰ کرنا ضروری ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مجدد کے لئے دعویٰ کرنا ضروری ہے۔ اور مجدد کی حدیث صحیح ہے یا نہیں اگر صحیح ہے تو موجودہ صدی میں کون مجدد ہے۔ اور مجدد کی پہچان کیا ہے۔ کیا باقی مجددوں نے بھی مجدد سرہندیؒ کی طرح دعویٰ کیا ہے یا نہیں؟ ہر ایک سوال کا جواب بذریعہ قرآن وحدیث عنایت فرمایئں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مجدد کی خدمت احیاء سنت نبوی ہے۔ ایک زمانے میں کئی ایک ہوسکتے ہیں۔ جو کوئی سنت نبویہ ﷺ کی اشاعت واحیاء کرے۔ وہ اتنے حصے میں مجدد ہے کہ ایک شخص ایک گاؤں کا مجدد ہو۔ تو دوسرا ایک ضلع کا ہوسکتا ہے۔ تو تیسرا ملک کا بھی ہوسکتا ہے۔ مجدد کا کام اس کی پہچان ہے۔ دعویٰ نہیں ورنہ آجسابقہ مجددین میں اختلاف نہ ہوتا مجدد والی حدیث بھی اعلیٰ درجہ کی صحت کو نہیں پہنچی۔ مفصل ''اہل حدیث'' میں کئی دفعہ لکھا گیا ہے۔

شرفیہ

مجدد کی حدیث نواب صاحب مرحوم نے سلسلۃ المسجد ص 2 میں لکھا ہے۔ اخرجہ احمد مسندا وصححہ انتہی اور تنقیح الرواۃ تخریج مشکواۃ ص 5 میں ہے۔ اخرجہ ایضا الحاکم وصححہ والبھیقی فی المرفۃ قال العراقی وغیرہ سندی صحیح قالالسیوطی فی مرقات الصورد لی کمل العکقی فی شرح الجامع الصغیر الفقق ال الحفاظ علی تصحیحہ انتہیٰ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص350

محدث فتویٰ